36721-مسافر کو علم ہے کہ وہ کل واپس لوٹ آئے گا تو کیا اس کے لیے روزہ نہ رکھنا جائز ہے ؟

سوال

میرا سوال روزے کے بارہ میں ہے رمضان المبارک کے مہینہ میں ایک ریاست سے دوسري جگہ پر ضرور جانا ہوگا جس کی مسافت 800 میل سے بھی زیادہ ہے، سنت نبوي کے مطابق تو میرے لیے سفر کے دن ابتدا سے ہی روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اس طرح کہ میں صبح چار بجے سفر کرونگا اور وہاں 9:15 صبح پہنچوں گا اور پھر وہاں سے دوسرے دن مکمل ایک دن کا کام کرنے کے بعد دو بجکر تیس منٹ پر واپس اپنے گھر لوٹوں گا تو کیا میرے لیے اس دن بھی روزہ نہ رکھنا جائز ہے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ میں واپس اپنے گھر لوٹ رہا ہوں ؟

اگر جواب اثبات میں ہو تو کیا میں صبح سے روزہ نہ رکھوں یا کہ دوران سفر دو بجکر تیس منٹ پر روزہ افطار کرلوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

جی ہاں آپ کے لیے اس دن جس میں آپ کو علم ہے کہ آپ واپس اہل وعیال کے پاس پلٹ رہے ہیں اس میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے .

اگر مسافر کو علم ہو کہ وہ کل واپس پلٹ آئے گا تو اس کے روزہ نہ رکھنے میں علماء کرام کا اختلاف ہے ، جمہور علماء کرام جن میں امام ابوحنیفہ ، امام مالک ، امام شافعی رحمھم اللہ شامل ہیں کے نزدیک روزہ نہ رکھنا جائز ہے کیونکہ وہ مسافر ہے اور اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان میں داخل ہے :

{اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوري کرے} البقرۃ (185).

اور امام مالک رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ : اس پر روزہ رکھنا لازم ہے .

ابن مفلح رحمہ اللہ "الفروع" میں کہتے ہیں :

اور اگر مسافر کو یہ علم ہو کہ وہ کل واپس پلٹ آئے گا اسے لازما روزہ رکھنا ہوگا .... اور کہا گیا ہے کہ : تینوں آئمہ کرام (امام ابوحنیفہ ، امام شافعی ، امام مالک) کی موافقت کرتے ہوئے مستحب ہے اس لیے کہ رخصت کا سبب موجود ہے اھ الفروع (24/3) اور الانصاف للمرادوي (362/7) بھی دیکھیں

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب الشرح الممتع میں کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

اور جب مسافر کو یہ علم ہو کہ وہ کل واپس آئے گا تو اس کے لیے امساک لازم ہے اور مذھب بھی یہی ہے (یعنی امام احمد رحمہ اللہ کا مذھب) .... اور صحیح یہ ہے کہ اس پر امساک لازم نہیں. اھ دیکھیں الشرح الممتع (210/6)

دوم :

اور رہا روزہ کھولنے کا وقت تو جب آپ مسافر ہیں تو جس وقت چاہیں روزہ ختم کرسکتے ہیں حتی کہ آپ اپنے علاقے میں واپس پلٹ آئیں، لھذا اگر آپ روزہ کی حالت میں واپس پلٹیں تو آپ کے لیے روزہ مکمل کرنا واجب ہے اور واپس پہنچ کر روزہ توڑ نہیں سکتے اس لیے کہ اب آپ مسافر نہیں رہے .

دیکھیں : المجموع (173/6)

اور اگر آپ اپنے علاقہ میں روزہ رکھے بغیر واپس آئیں تو باقی دن کے حصہ میں امساک یعنی کھانے پینے سے رکنا واجب ہے کہ نہیں اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے .

اس کی تفصیل سوال نمبر (49008) کے جواب میں بیان ہوچکی ہے کہ امساک واجب نہیں ہے تفصیل کے لیے آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.